www.novelsclubb.com
ستائش سراب از قلم: کنول امین
ناول کلب

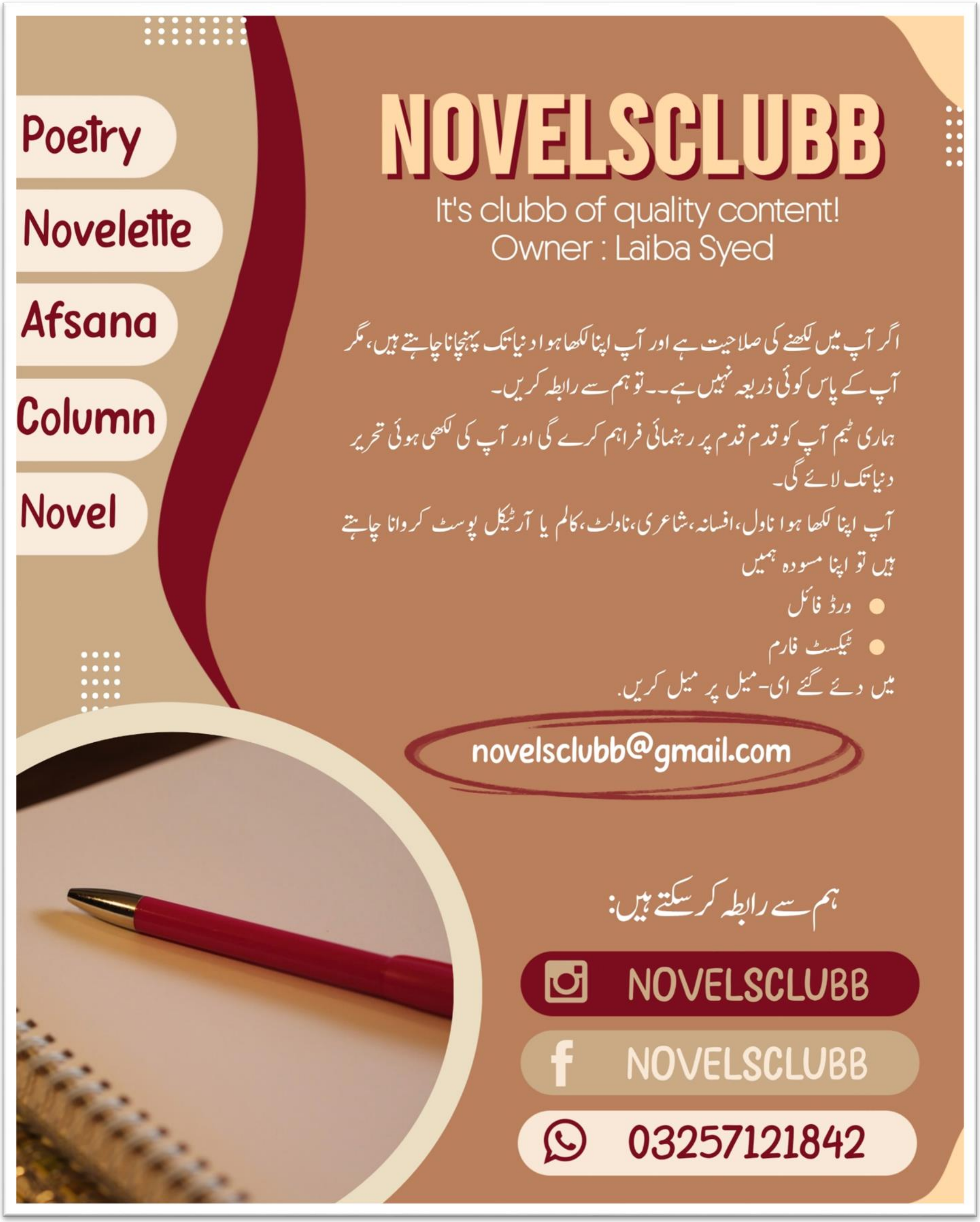

Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

ستائش سراب

از قلم

کنول امین

www.novelsclubb.com

افسانہ

کنول امین

ہے قصہ یہ سائرہ اور زرناب کا

نفرت کی جلتی آگ کا

چہروں پر پڑے نقاب کا

افسانہ ہے ستائش سراب کا

زیادتیوں کے حساب کا

اپنوں کے بدلے انداز کا

ہے افسانہ ستائش سراب کا

ان دیکھے سے اک خواب کا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گہرے سے اک راز کا

ہے افسانہ ستائش سراب کا

شام کے سیاہی ہر طرف پھیل رہی تھی ایسے میں ایک سنسان سڑک پر نسوانی نفوس ہانپتا جا رہا تھا۔

الجھے بکھرے بال، میک اپ سے بھرا چہرہ جو وقت گزرنے کے ساتھ عجیب سالگ رہا تھا، برانڈڈ جوڑے اور جوتوں پر پڑی گرد سے واضح تھا کہ وہ پچھلے کئی گھنٹوں سے بھاگ رہی ہے۔

دوڑ دوڑ کر اب اس کے پاؤں میں درد کی ٹیسیں اٹھ رہی تھیں۔

آس پاس دیکھنے پر دور دور تک کسی انسانی وجود کو نہ پاتے ہوئے اس نے بالآخر ذرا دیر ستانے کا فیصلہ کیا۔

سڑک سے ذرا ہٹ کر کھڑے لمبے درختوں کے ساتھ اس نے پشت ٹکا کر آنکھیں موند لی۔

وہ زرناب تھی، زرناب مہرا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک مشہور اور کامیاب اداکارہ بننے کا خواب لیے، وہ اپنے اپنوں کو بھی دور چھوڑ آئی تھی۔ اتنی دور کہ اب وہ چاہ کر بھی انہیں بلا نہیں سکتی، ستائش سراب کی چاہ اور اپنی نفرت میں اس نے اپنی ہی بہن کو برباد کیا تھا۔

آج وہی سب اپنے روبرو دیکھ کر اس کے رونگھٹے کھڑے ہو گئے۔ حوس، بے حسی کی دنیا اور اپنی بربادی سے وہ بھاگ کر آنے والی اس بات سے بے خبر تھی کہ کیے کا صلہ مل کر رہتا ہے۔

وہ اپنے ماضی کو یاد کر رہی تھی کہ شاید ازالے کی کوئی گنجائش باقی ہو مگر اس نے ازالہ کرنے کیلیئے کچھ چھوڑا ہی کب تھا؟؟؟

www.novelsclubb.com

ماضی:

"مگر آپی ہم لوگ کیوں اس شہر کو چھوڑ رہے ہیں؟"

سائرہ پیکنگ میں مصروف تھی جب زرناب پھر سے وہی سوال لیکر اس کے کمرے میں موجود تھی۔

"گڑیا تم فضول سوال کرنے کی بجائے اپنا سامان اکٹھا کرو، اگلے ہفتے ہمیں ہر حال میں جانا ہے یہاں سے"

سائرہ نے اب کی بار ذرا سخت لہجے میں کہا۔

"آپ کو کوئی حق نہیں کہ آپ میرا مستقبل خراب کریں، آپ اچھے سے جانتی ہیں کہ زندگی بار بار ایسے مواقع نہیں دیتی۔ سب کچھ ہمارا ہو سکتا ہے اگر آپ مان جائیں تو، مگر نہیں آپ کو صرف اپنا آپ نظر آرہا ہے"

وہ غصے میں کہتی وہاں سے اٹھ گی۔

سائرہ آنکھوں میں آنسو لیے اپنی اس نادان بہن کا جاتا دیکھ سر ہلا کر رہ گئ۔

کیسے سمجھاتی اسے کہ وہ یہ سب اس کی بھلائی کے لیے ہی کر رہی ہے۔

سائرہ اور زرناب بس دو ہی بہنیں تھیں۔ ان کے والدین کا کار ایکسیڈینٹ میں انتقال ہو چکا تھا اور تب سائرہ بیس جبکہ زرناب بارہ سال کی تھی۔

اپنی بہن کو پالنے اور اس کی ضروریات پوری کرنے کیلیئے اس نے کام ڈھونڈنا شروع کر دیا۔ لیس ایجوکیشن اور بنا کسی تجربے کے اسے کوئی نوکری نہیں ملی لہذا ناچاہتے ہوئے بھی اس نے انڈسٹری میں بیک سٹیج آرٹسٹ کے طور پر کام کرنا شروع کر دیا۔

ہر گزرتا دن اس پر اس دنیا میں کام کرنے والے لوگوں کی حقیقت سے آشنا کروا رہا تھا۔ وہ مڈل کلاس خاندان کی لڑکی اپنے آپ کو وہاں مس فٹ محسوس کرتی تھی۔

ایکٹر سے لیکر ڈائریکٹر پروڈیوسر تک سب کے انداز اسے ذرا پسند نہیں تھے۔ وہ ایک ایسی دنیا میں موجود تھی جہاں حسن، دولت اور شہرت کے پجاری موجود تھے۔ ستائش کی چاہ نے وہاں کے باسیوں کو غیرت جیسی شے سے محروم کر دیا تھا۔ مگر وہ خاموشی سے غلط نظروں اور لوگوں سے دامن بچاتی کی سال کام کرتی رہی۔

www.novelsclubb.com

جبکہ دوسری طرف زرناب

زرناب کی ضد پر وہ اسے ایک دو دفعہ سیٹ پر لے گئی جہاں ایک ڈائریکٹر نے اسے دیکھتے ہی مووی میں لیڈ رول کی آفر کر دی۔

زرناب مہراجو اس دنیا سے ناواقف تھی وہ اس آفر کا سنتے ہی بہت خوش تھی۔وہ بس جلد از جلد ہاں کرنا چاہتی تھی مگر سائرہ نے شہر چھوڑنے کا کہہ دیا۔

اپنی بہن سے وہ بری طرح بدگمان ہوچکی تھی اور بدگمانی نفرت کو جنم دیتی ہے۔

غریب اور بنا کسی فلمی بیک گراونڈ سے کاسٹ کی جانے والی لڑکیوں کو کیسے رول دیے جاتے تھے اور مستقبل میں انہیں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا اس سے بس سائرہ ہی واقف تھی، لہذا وہ اپنی بہن کو اپنے ہی ہاتھوں سے اپنی زندگی برباد کرتا نہیں دیکھ سکتی تھی۔

"انکل آپی نے منع کر دیا ہے۔اور اتنا ہی نہیں بلکہ ہم لوگ یہ شہر بھی چھوڑ رہے ہیں۔"

زرناب فون پر اسی ڈائریکٹر کو سب بتانے لگی۔وہ شاہانہ زندگی جینا چاہتی تھی اور اب اس کیلئے کسی بھی حد تک جاسکتی تھی۔اپنی ہی بہن کے خلاف اس ڈائریکٹر نے اس کے دل میں نفرت کا بیج بو دیا تھا۔

"تمھاری بہن تم سے حسد کرتی ہے، کیوں کہ اتنے سالوں میں اسے یہ موقع نہیں ملا اور تمھیں کچھ دنوں میں ہی تقدیر بدلنے کا چانس ملا ہے۔ذرا سوچو آنے والے وقت میں سب تمھیں کاسٹ کرنا چاہیں گے، فینز کی لمبی لمبی قطاریں، کیا ہوگا جو تم حاصل نہیں کر سکو گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زرناب اس کی باتوں سے قائل ہو رہی تھی۔

"پر آپی؟"

"جب اسے تمھاری کوئی فکر نہیں تو تم کیوں اتنی اچھی بن رہی ہو، وہ اپنا مفاد اگر دیکھتی ہے تو تم بھی وہی سوچو جو تمھارے لیے فائدہ مند ہے"۔

کال ڈراپ ہو چکی تھی مگر زرناب کا ذہن ابھی بھی اس شخص کی باتوں میں الجھا ہوا تھا۔

اس وقت وہ سمجھنے کی صلاحیت کو بالائے طاق رکھ کر صرف اپنی "میں" کو سامنے رکھ کر سوچ رہی تھی۔

سائرہ کا اسے ٹرپ پر جانے کی اجازت نہ دینا، وہ الگ بات تھی کی اسے روکنے کی وجہ گروپ میں چند آوارہ اور اوباش لڑکوں کا موجود ہونا تھا جنھیں سائرہ سرے سے ہی پسند نہیں کرتی تھی ۔اسے روکنا ٹوکنا وہ اس سب کو فکر مندی کی بجائے سائرہ کی ہٹ دھرمی سمجھنے لگی، اس بات سے انجان کہ اپنوں کی طرف سے کی جانے والی روک ٹوک انہیں بچانے کے لئے کی جاتی ہیں۔

•○•○•○•○•○•○•○•○•

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیلو آپی کب تک پہنچے گی گھر آپ؟؟"

"بس گڑیا، تقریبا پہنچ گئی ہوں میں"

سائرہ نے اتنا کہہ کر موبائل رکھ دیا مگر دوسری جانب زرناب نے کال کاٹے بنا ابھی تک موبائل کان سے لگا رکھا تھا۔

"آپکے بال بہت پیارے ہیں!"

اسپیکر سے جانی پہچانی آواز گونجی تھی جبکہ زرناب نے آنکھوں کو سختی اور نفرت کے ملے جلے تاثرات لیے بند کیا۔

وہ آواز ملک کے نامور سنگر عرشان جنید کی تھی۔ عرشان جس کی آواز اور انداز پر زرناب دل و جان سے مرتی تھی مگر ایک وہ تھا جس نے کبھی اسے دیکھا تک نہ تھا۔اس کے جذبات بس اس کی اپنی ذات تک ہی محدود تھے۔اس بات سے انجان کے گاڑی میں اسوقت ان کے ساتھ کوئی اور بھی موجود تھی اور وہ کمپلینٹ عرشان نے اسے کیا تھا، وہ بس سائرہ سے بدگمان ہو چکی تھی۔

"گڑیا"۔۔۔۔سائرہ سامان صوفے پر رکھ کر کچن کی طرف بڑھ گئی ساتھ اسے پکارنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی آواز نہ پاکر وہ اس کے کمرے کی جانب گئی جہاں وہ موبائل پکڑے اسکرولنگ میں مصروف تھی اور جان بوجھ کر اس کی موجودگی کو نظرانداز کر رہی تھی۔

"گڑیا" سائرہ نے ہاتھ بڑھایا، مگر وہ بدک کر پیچھے ہو گئی۔

"کیا ہوا تم ایسے کیوں بیہیو کر رہی ہو؟" تشویشناک تاثرات لیے اسے زرناب کے چہرے پر شناسائی کی ایک رمق تک نہیں نظر آرہی تھی۔

"یہ آپ مجھ سے پوچھ رہی ہیں؟؟؟ کہ مجھے کیا ہوا ہے!! ہونہہ۔۔ بہتر ہے یہ سوال خود سے کریں آپ سائرہ مہرا۔"

اس کے انداز اور لہجے کی تلخی نے سائرہ کو ہاتھ اٹھانے پر مجبور کر دیا، مگر سامنے کھڑے نفوس کی محبت میں اس کا ہاتھ ہوا میں ہی منجمند ہو کر رہ گیا۔

"رک کیوں گئی۔ اٹھائیں ہاتھ یہی تو کر سکتی ہے اب آپ!"

"تت۔۔ تم کیوں ایسی باتیں کر رہی ہو"

"آپ عرشمان کے ساتھ تھیں"

زرناب نے دوبدو سوال کرنا شروع کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ میں اکیلی تھی تو اس نے کہا میں ڈراپ۔۔۔"

"میں نے پوچھا آپ اس کے ساتھ تھیں یا نہیں" سائرہ کی بات کاٹتی وہ سخت انداز میں مخاطب ہوئی۔

"ہاں، تھی۔" سائرہ نے ہار مانتے ہوئے کہا۔

"واقع گریٹ۔ آپ نے مجھے ایکٹنگ سے منع کیا"

"اس سب میں اب ایکٹنگ کہاں سے آ گئی" سائرہ اب کے قدرے جھنجھلا گئی۔

"اسٹاپ بینگ سوانو سینٹ، جسٹ سے یس آور نو"

پاس پڑے کانچ کے شو پیس کو اس نے زور سے زمین پر پٹک دیا۔ سائرہ نے کانوں پر ہاتھ رکھ لیا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں، ہاں، ہاں روکا تھا مگر تمھاری بھلائی کیلیئے، وہ دنیا ہمارے لیے نہیں ہے۔۔۔"

وہ کچھ اور بھی کہہ رہی تھی مگر اس کے سر پر ایک بھاری بھر کم چیز گری، چند ہی پل میں وہ خون سے نہائی آنکھوں میں بے یقینی کے تاثر لیے اپنی بہن کو دیکھ کر رہ گئی جس کی آنکھیں نفرت اور ہتک سے سرخ ہو رہی تھیں۔

"گھن آتی ہے مجھے جب آپ میرا بھلا میرا بھلا کرتی ہیں"

"می۔۔۔مم۔میں تو تمھاری بہن ہوں، جس سے تم دل و جان سے محبت کرتی تھیں"تکلیف کے مارے اس کی آنکھوں سے زاروقطار آنسو بہنے لگے۔

اک پل لگتا ہے انسانیت کے درجے سے گرنے میں، نفرت کی آگ میں جلنے میں، مان کے ٹوٹنے میں، اعتبار کے بکھرنے میں، اور سانسوں کے رکنے میں، اسی ایک پل نے زرناب کو اپنی لپیٹ میں لیا تھا۔

مادہ پرستی اور ستائش سراب نے زرناب سے اس کے خونی رشتے کو برباد کروادیا۔

سائرہ خود کو بے گناہ کہتی رہی مگر اس نے اس کی ایک نہیں سنی۔

سائرہ کو اسی حالت میں چھوڑ وہ جلدی سے اپنا بیگ اٹھا کر چل دی۔سائرہ زندہ رہی یا نہیں اسے اس بات کی پرواہ نہیں تھی، کافی سوچ بچار کے بعد وہ اسی ڈائریکٹر کی طرف چل دی جس نے اسے سنہرے خواب دکھائے تھے۔

وہ حوس پرست انسان اس کی مجبوری کس فائدہ اٹھانا چاہتا تھا۔شوٹنگ کے نام پر اسے تیار کروا کے ایک کمرے میں بھیج دیا گیا۔وہ بے وقوف ضرور تھی مگر اتنی ناسمجھ بھی نہیں کہ ان کے

www.novelsclubb.com

ارادے تک نہ جان سکے۔ حقیقت کا ادراک ہونے پر وہ وہاں سے بھاگ گئی، اسے پکڑنے کیلئے کچھ لوگ اس کے تعاقب میں تھے مگر ایسے میں رکنا خود کی عزت اور زندگی کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف تھا۔

ستائش و آرائش کی دنیا واقعی سیراب ثابت ہوئی تھی۔اب وہ بکھری حالت لیے محض افسوس کرتی حال میں واپس آچکی تھی۔

خود کے پیچھے آہٹ کی آواز سن کر اس نے پھر سے دوڑنا شروع کر دیا۔ بار بار پیچھے مڑ کر دیکھنے سے اور غائب دماغی کی کیفیت میں وہ سامنے آتی تیز رفتار گاڑی سے ٹکرا گئی۔

یہ سب اتنی اچانک ہوا کہ گاڑی والے کے روکنے کے باوجود وہ ٹکرا کر زمین بوس ہو چکی تھی۔

گاڑی سے نکلنے والے اور کوئی نہیں بلکہ سائرہ اور عرشمان تھے۔

زرناب کے جانے کے بعد وہاں عرشمان سائرہ کو اس کا بیگ دینے آیا تھا(جو گاڑی میں بھول گئی تھی)سائرہ کو اس حالت میں دیکھ اسے اٹھا کر اسپتال لے گیا۔اسے زیادہ گہری چوٹ نہیں آئی تھی مگر دل کے کئی ٹکڑے ضرور ہو گئے تھے۔اگر ایسے وقت میں بھی اسے کسی کی فکر تھی تو وہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زرناب کی ہی تھی، اسی لیے عرشمان کے ساتھ اسے ڈھونڈنے نکل پڑی۔ شہر کا کونہ کونہ چھان کر وہ کم ٹریفک والے راستے سے گھر جا رہے تھے کہ کوئی لڑکی انکی گاڑی سے کافی تیزی اور بری طرح سے ٹکرائی تھی۔ وہ سڑک پر اس طرح پڑی تھی کہ سارے بال اس کے چہرے کو ڈھانپ رہے تھے جب کے سر سے خون بھل بھل بہہ رہا تھا۔

سائرہ نے کانپتے ہاتھوں سے اس کے چہرے سے بال ہٹائے مگر جو چہرہ اس کے سامنے تھا اسے دیکھ کر اس کے منہ سے ہلکی سی چیخ بر آمد ہوئی۔

"گگ۔۔۔ گڑیا!!!! گڑیاااااا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ شدت سے چلائی تھی جب کے آنسو خاموشی سے اس کے چہرے کو تر کر رہے تھے۔ سڑک پر اس وقت بس خون کی نظر آ رہا تھا۔

"آ۔۔۔آپ۔۔۔آپی۔۔۔۔سائرہ ہی آواز سن کر اس کے مریل سے وجود میں ذرا سی جنبش ہوئی، چند سیکنڈز اور زرناب نے سائرہ کی گود میں ہی دم توڑ دیا۔

سائرہ اسے بلا رہی تھی تو رہی تھی چلا رہی تھی مگر وہ ستائش سراب کے پیچھے بھاگتے بھاگتے تھک ہار کر ابدی نیند سو گئ تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دنیا اس کے لیے نہیں تھی اور اس بات کا احساس جب تک اسے ہوا تب تک اسکا وقت آن پہنچا اور وہ سائرہ کو تنہا چھوڑ کر چلی گئ کبھی واپس نہ آنے کیلئے، اس طرح ستائش سراب کی داستان اپنے اختتام کو پہنچی تھی۔۔

ختم شد۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842